جہار پروڈکشنز کا

نقلی نواب

नकली नवाब

اداکاران

اشوک کمار ۔ شکیلہ

منوج کمار ۔ اندرا

قیمت چھ نئے پیسے

فن اینڈ کو پبلشرز دریبہ کلاں دہلی

نقلی نواب فلم کے گانے

گانا نمبر ۱

تم پوچھتے ہو عشق بلا ہے کہ نہیں ہے
کیا جانے تمہیں خوفِ خدا ہے کہ نہیں ہے
جینے کا سبق سب کو سکھاتا ہے یہی عشق
انسان کو انسان بناتا ہے یہی عشق
بندے کو خدا کر کے دکھاتا ہے یہی عشق
اس عشق کی توہین خطا ہے کہ نہیں ہے ۔ تم ۔۔
مانا کہ بڑی درد بھری عشق کی روداد
ہوتی نہیں مٹ کر بھی محبت کبھی برباد
ہر دور میں مجنوں ہوئے ہر دور میں فرہاد
ہر ساز میں آج اُن کی صدا ہے کہ نہیں ہے ۔ تم ۔۔
غم ہونے بچھڑنے کا بھلا کر بھی دیکھو
سر عشق کے قدموں پہ جھکا کر بھی دیکھو
گھر بار محبت میں لٹا کر بھی دیکھو
کھونے میں بھی پانے کا مزا ہے کہ نہیں ہے ۔ تم ۔۔
جب ہو ہی گیا پیار تو سنسار کا ڈر کیا
ہے کون بھلا برا اس کی خبر کیا
دل میں جو اتر جائے تو الفت کی نظر کیا

ہم دیکھو بچاری ہیں بنا کے رہیں ہے۔ تم
ہمرا پھولوں سے رنگین زمیں ہے۔ کانٹوں کا غم بھی نہیں
دُنیا کے مالک یہ دُنیا تیری میری نہیں
پھولوں سے رنگین —
کھلتی ہیں کلیاں تجھے کیا
ہنستے ہیں نادان تجھے کیا۔ روتا ہے انسان تجھے کیا
دُنیا کے مالک ..... پھولوں سے —
پھولوں کو مُرجھاتے دیکھا۔ بھنوروں کو اُڑاتے دیکھا
تجھ کو نہ شرماتے دیکھا
او دُنیا کے مالک ..... پھولوں سے —
دے دے کے تیری دہائی کھاتے ہیں محنت پرائی
کرتے ہیں نیند سے خدائی
دُنیا کے مالک ..... پھولوں سے —
گانا نمبر ۳:- نظر تیری کیسی بدل گئی رے
میں اُلفت میں شعلوں جل گئی رے
تیرے عشق میں اس طرح کھو گئی
زمانہ کیسے باوری ہو گئی
نظر کی چھری دل پہ چل گئی ہے۔ نظر تیری —
ابھی کیا یہ اُلفت میں دھوکا نہیں
میں مٹ ہی گئی تم نے روکا نہیں
اب تو منزل سے آگے نکل گئی رے —

اے سنگدل کیا کہوں میں تجھے
نگاہوں سے ایسی پلا دی مجھے
ہمیں گرتے گرتے سنبھل گئی رے — نظر بری —
کورس: — ہم ہیں فدا وہ کہیں آپ تو نہیں
دل جس پہ مر مٹا وہ کہیں آپ تو نہیں
زلفوں کو جس نے ہمکو جھکایا وہ کون ہے
الفت پہ جسکو رحم ذرا آیا وہ کون ہے
اے جان مدعا وہ کہیں آپ تو نہیں
چلمن کے پیچھے چلے کوئی تیر ار دل
پہلو سے اڑ کے جائے کدھر بار بار دل
بے چین ہو گیا وہ کہیں آپ تو نہیں — ہم جس پہ —
آنکھیں وہ توبہ توبہ بہت ہی شریر ہیں
اللہ رے نظریں اُن کی محبت کے تیر ہیں
تڑپا گئے وہ سدا کہیں وہ آپ تو نہیں — ہم —
بوڑھا لڑکا: مست آنکھیں ہیں کہ پیمانے دو
ہائے آج تو مجھکو بہک جانے دو
لڑکی: اتنے چھلکائے نہ پیمانے دو
ہائے اک ذرا ہوش میں آجانے دو
لڑکا: ہوش کا کام بہاروں میں نہیں
تم سا اک پھول ہزاروں میں نہیں
دل کی تسکین نظاروں میں نہیں

دل کے نزدیک ذرا آنے دو
لڑکی :۔ اک ذرا ہوش میں آجانے دو
لڑکا :۔ آج تو مجھکو بہک جانے دو
لڑکی :۔ دل کی ہار جیت میں عشق بھی ہے
پیار آساں بھی دشوار بھی ہے
ہر قدم پر کوئی دیوار بھی ہے
ہائے ملنے پاتے نہیں دیوانے دو
لڑکا :۔ مست آنکھیں ہیں کہ پیمانے دو
ہائے اک ذرا ہوش میں آجانے دو
ڈال دو یا ہیں باہیں اپنی ۔ مجھکو مل جائیں پناہیں اپنی
یوں جھکا دو نا نگاہیں اپنی
ہائے تیز ہنس ہنس کے ذرا کھانے دو
لڑکی :۔ اک ذرا ہوش ـــــــــ
لڑکا :۔ آج تو مجھکو بہک ـــــــــ
لڑکی :۔ کھویا کھویا یہ خیالوں کا سماں
ہمکو لے آئے ہیں ارمان یہاں
لڑکا :۔ یہی تو وہ دنیا ہے ۔ جہاں ایک ہو پاتے نہیں بیگانے دو
لڑکی :۔ اتنے چھلکا کہ نہ پیمانے دو
لڑکا :۔ آج تو مجھکو بہک ـــــــــ
لڑکی :۔ دن خوشی کا جو گزر جائے گا
قافلہ دل کا ٹھہر جائے گا

لڑکا:۔ وقت شرما کے ٹھہر جائے گا
اپنی زلفیں مجھے بکھرانے دو
لڑکی:۔ آج تو مجھ پہ بہک ـــــ
لڑکا:۔ مست آنکھیں ہیں ـــــ
دونوں:۔ ہائے آج تو مجھ کو بہک ـــــ
نمبر۶:۔ چھیڑا جو دل کا فسانہ۔ مسا زور سے کیوں زمانہ
اللہ جانے مولا جانے ـــ
مبارک جہاں تجھ کو تیرا۔ اٹھایا تیروں نے ڈیرا
ملے گا کہاں اب ٹھکانا ـــ اللہ جانے ـــ
ملا نہ کچھ راستہ بدل کے
گرا وہ چلا جو سنبھل کے
یہ کھیل کتنا پرانا ـــ اللہ جانے ـــ
بچا ساری دنیا سے جو دل۔ ہوا اپنے تیروں سے گھائل
برا کیا الٹا لٹانا ـــ اللہ جانے ـــ
محبت لٹے نا مارے کتنے قاتلوں کو بھی پیارے
برا کیوں ہے پھر دل لگانا۔ اللہ جانے ـ
چھیڑا جو دل کا فسانہ مسا زور ـــــ
اللہ جانے ـــــ
نمبر۷ لڑکا:۔ ہم دیوانے تیرے در سے نہیں ٹلنے والے
لڑکی:۔ اور مچلیں گے ابھی تم پہ متوالے
لڑکے:۔ ہم دیوانے تیرے در ـــ

لڑکیاں :۔ اور مچلیں گے ابھی ———

لڑکا :۔ ہم دیوانے تیرے ہیں ———

بی :۔ پھول سا رنگ بھی ہے عشق بھی ہے
روپ بھی ہے

جی: پھر بھی آ میرے عشق کا سورج بھی اور دھوپ بھی ہے
ہاں اب تو یہ پیار کے سائے نہیں لٹنے والے

بی جی :۔ اور مچلیں گے ———

بی۔ ایل :۔ ہم دیوانے ———

جی :۔ بے رخی نے تیری ظالم ہمیں برباد کیا

بی۔ ایسے بھولے کہ نہ بھولے سے ہمیں یاد کیا

جی :۔ بھول سے دل کو لگا نوں سے ملنے والے

کے جی :۔ بھول سے دل کو ۔
اور مچلیں گے ———

بی کے :۔ ہم دیوانے ———

بی۔ چاند پر سب کی نظر اپنی نظر تم پر

جی :۔ ہاں چاہنے والوں کو ٹالو نہ ابھی ہنس ہنس کے
ہم نہیں اب تیری محفل سے نکلنے والے

کے۔ بی :۔ ہم دیوانے ———

جی کے :۔ اور مچلیں گے ———

بی :۔ نہ فلک کی ہمیں پرواہ نہ زمانے کا خیال

جی :۔ لاکھ دنیا کے ہوں دکھ ہم نہیں کچھ بھی ملال

بی:- سامنے بیٹھے ہیں بیٹھے ہیں
ملکہ:- سامنے بیٹھے ہیں تقدیر بدلنے والے
گ بی:- اور بیٹھیں گے ——
بی گے:- ہم دیوانے ——

ختم شد

[illegible] پریس دہلی